السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہوائی جہاز کے سفر کے دوران عورت کے کپڑوں پر بچے کی نجاست لگ جاتی ہے اور وہ کپڑے بدلنے کی قدرت نہیں رکھتی کیونکہ اس کے کپڑے مخازن میں ہیں تو کیا وہ اپنے ناپاک کپڑوں میں نماز پڑھے گی یا وہ زمین پر اترنے تک صبر کرے اور کپڑے تبدیل کرکے نماز ادا کرے؟ حالانکہ اسے یہ بھی یقین ہے کہ وہ نماز کا وقت گزر جانے کے بعد زمین پر اترے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت پر بروقت نماز ادا کرنا ہی لازم ہے اگرچہ اس کے کپڑے ناپاک ہیں کیونکہ وہ نجاست کو دھونے سے یا لباس تبدیل کرنے سے معذور ہے اور اس پر نماز کا اعادہ بھی واجب نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ... ١٦ ... سورة التغابن

"سو اللہ سے ڈرو جتنی تم طاقت رکھو۔"

نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے:

[ما نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ"[1]"

(جب میں تمھیں کسی کام کے کرنے کا حکم دوں تو اس کو حتی المقدور بجالاؤ اور جب میں تم کو کسی چیز سے منع کروں تو اس سے بالکل باز آجاؤ۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی"

---

[1] صحیح البخاری رقم الحدیث (6858) صحیح مسلم رقم الحدیث (1337)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 170

محدث فتویٰ